اقبال کے فکری سر چشمے

Teaching Lecture

Subject : Urdu

Class : B.A. (Hons.) I

Topic : Iqbal ke Fikri sar Chashme

Author : Dr. Fatahullah Quadri

Lecture Series No. : 27

علامہ اقبال نے جدید و قدیم یعنی مشرقی و مغربی دونوں طرح کی تعلیم پائی تھی اور انھوں نے ان اقدار و روایات کا تنقیدی مطالعہ کیا اور آخر میں اس نکتہ پر پہونچے جو اسلام اور اسلامی تعلیمات سے عبارت ہے۔ مشرقی مفکرین میں انھوں مجدد الف ثانی، شاہ ولی اللہ اور مولانائے روم کے افکار کا خصوصیت سے مطالعہ کیا یہی ان کے فکری سر چشمے ہیں لیکن ان کا اصل سر چشمہ اسلام اور شریعت اسلامی ہے۔

ابتداء انھوں نے ہمالیہ جیسی نظم لکھی اور پھر دور اول میں وہ مسلسل ایسی نظمیں لکھتے رہے جن میں جذبات کوٹ کوٹ کر بھرے تھے پھر وہ یورپ گئے اور جرمنی میں قیام کیا تو وہاں انھوں نے جن کی فکری اثرات کو قبول کیا اس میں نتیشے کا فلسفہ قوت و زندگی خاص طور سے قابل ذکر ہے مولانا اصلاح الدین احمد لکھتے ہیں:

”نظریاتی حلقوں سے باہر کی فضا بھی ایک ھنگامہ عمل سے معمور تھی اور متحدہ جرمنی قیصر ولیم کی قیادت میں تسخیر عالم کی تیاریوں میں ہمہ تن مصروف تھا۔ میری ناچیز رائے میں جرمن فرد کی خودشاہی اور خود اعتمادی نے اقبال کے نظام فکر یہ پر ایک گہرا اثر ڈالا “۔

قیام یورپ میں ان کے مطالعہ اور ذہنی افق میں کشادگی اور وسعت پیدا ہوئی چنانچہ انھوں نے اسی دور میں مشرق کی عظمت رفتہ کی تجدید کی راہ اختیار کی۔

نکل صحرا سے جس نے روما کی سلطنت کو الٹ دیا تھا
سنا ہے میں نے یہ قدسیوں سے وہ شیر پھر ہوشیار ہوگا
دیار مغرب کے رہنے والو خدا کی بستی دکاں نہیں ہے
کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو وہی زرکم عیار ہوگا
تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
جو شاخ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہوگا

اقبال کی فکر کے اساسی پہلو (علامہ اقبال کے افکار وخیالات نے ارتقاء کی منزلیں طے کیں اور ان میں بڑی نشیب وفراز آئے ان کے اصل افکار وہ ہیں جو آخری دوادوار کی شاعری میں پائے جاتے ہیں ان کے فکر کی اساس قرآن وحدیث فقہ اور کلام وعقائد پر ہے انھوں نے جو دنیا کو امن وشانتی کا گہوارہ ،اس کی ترقی اور خاص طور سے مسلمانوں کی ترقی وکامیابی کا فلسلفہ پیش کیا ہے اس کا دارومدار پوری طرح شریعت اسلامی پر ہے اس لیے کہا جاسکتا ہے کہ وہ اصلاً اسلامی مفکر تھے ۔)

(انھوں نے نتیشے برگساں اور بعض دوسرے مفکرین مغرب کے افکار وخیالات کا بھی گہرائی سے مطالعہ کیا تھا ہم آخر میں اس نتیجہ پر پہونچے تھے کہ کامیابی وکامرضی صرف خاک پائے حجاز میں ہے ۔)

ذہنی ارتقاء (علامہ اقبال ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے ان کی ابتدائی تعلیم بھی مذہبی انداز پر ہوئی پھر وہ اسکاچ مشن اسکول سیال کوٹ میں داخل ہوئے اس کے بعد وہ ایم اے تک جدید تعلیم لاہور میں حاصل کرتے رہے اور مذہبی افکار کے ساتھ جدید افکار ونظریات سے بھی واقف ہوئے چنانچہ یہ واقعہ ہے کہ ابتداء وہ مشرقی طرز فکر رکھتے تھے جدید تعلیم سے انھیں جدید افکار سے واقفیت پیدا ہوئی مشرقی اساتذہ کے ساتھ وہ بعض مغربی نظریہ کے حامل اساتذہ مثلاً آرنلڈ وغیرہ سے بھی مستفید ہوئے یہاں تک ان میں کسی خاص تبدیلی کا پتہ نہیں چلتا البتہ اس کے بعد جب وہ یورپ گئے اور وہاں انھوں نے یوروپی اقوام اور حکماء وفلاسفہ کے افکار ونظریات کا مطالعہ کیا تو ان مین ایک اہم تبدیلی رونما ہوئی وطنیت اور قومیت کے تصویر کا انھوں نے اب گہرائی سے مطالعہ کیا تو انھیں یہ انداز ہوا کہ یہ نظریات بے فائدہ ہیں ۔وہ اس نتیجہ پر پہونچے اسلام اور حضور اکرم ﷺ کی ذات اقدس ہی دنیا کو فلاح وکامرانی سے ہمکنار کرسکتی ہے، چنانچہ وطن واپس آنے کے بعد وہ آخر دم تک اسی اصول اور فکر پر کاربند رہے ۔)

❁❁❁❁❁❁